poster for tomorrow

FREEDOM OF MOVEMENT

Call for Entries: March 10 - July 10

آزادیِ حرکت

پچھلے سال ہم نے اپنے اختصار میں ایک ایسی دُنیا کی بات کی جہاں سرحدوں کےمعانی کمزور تر ہوتے چلےجارہے ہیں۔ اور اب پہلے سے کہیں زیادہ ہم سب ایک دوسرے کے اور قریب آگئے ہیں۔ چاہے ہم کہیں بھی رہتے ہوں، ہم سب یکساں طور پر جنگ یا ماحولیاتی تباہی کے سامنے بےبس ہیں۔

ہم پھر بھی اس بات کو مانتے ہیں۔ لیکن اب مغربی ممالک کے ووٹروں نے اپنی سرحدیں بند کردینے اور دیواریں کھڑی کرکے غیرملکیوں کو باہر رکھنے کے حق میں اپنا قیمتی ووٹ استعمال کرنا شروع کردیا ہے۔ ان غیرملکی لوگوں کے خلاف نفرت اور خوف بھری ، پُرتشدد بیانبازی تعمیر کی جارہی ہے۔ اور یہ وہ لوگ ہیں جن کے حالات اتنے بےقابو ہوچکے تھے کہ اپنا گھربار ، اپنا سب کچھ چھوڑ چھاڑ کے بھاگنے کے علاوہ اور کوئی چارا نہ تھا۔ اب جنگ، جبر، یا سیاسی جبر کا سامنا کرتے کرتے ان لوگوں نے بھی وہی کیا جو ایسے حالات میں آپ اور میں کرتے۔ تحفظ کی تلاش میں ہجرت کرنا۔ لیکن افسوس کہ خوش آمدید کیے جانے کے بجائے اُن کو پناہ گزین کیمپوں میں ڈال دیا گیا یا پھر واپس اپنے جنگ زدہ علاقوں اور ملکوں کو روانہ کر دیا گیا۔ جو لوگ ان امتحانوں سے گزر آئے۔ اُنیہں اس جرات کے مظاہرے پہ اکثر جسمانی اور زبانی طور پہ تشدد کیا جاتا ہے۔ ایسا برتاؤ کو نظرانداز کردینا، چاہے وہ قومی سلامتی، جمہوریت یا کسی اور وجہ سے، نہایت مشکل کام ہے۔

انسانی ہمدردی کے خدشات کے علاوہ اگر دیکھا جائے تو اپنے ملک کی سرحدیں باقی دُنیا کے لیے بند کردینا بہت ہی بڑی بےوقوفی ہے۔ جیسے گوگل اور دیگر کمپنیوں کو اپنے بیرون ملک مقیم عملے کو واپس امریکہ بُلانا پڑا۔ اس سے یہ ثابت ہوا کہ یہ ضروری نہیں کہ ہمارے ساتھ کام کرنے والے ذہین ترین لوگ ہمارے ہی ملک کے شہری ہوں۔

انسانی تاریخ بھی اس بات کا ثبوت دیتی ہے کہ تارکینِ وطن نے اپنے نئے ممالک کو اپنی معلومات، روایات، اور ثقافتوں سے سنوارا ہے۔ انسانی جدوجہد میں ایسا شاید ہی کوئی میدان بچا ہوگا جسے باہری اثرات سے کوئی فائدہ نہ پہنچا ہوگا۔ لیکن اگر ہم ایسے ہی اپنے اندر کا دھیان رکھتے گئے اور دوسرے ممالک کو نظرانداز کرتے گئے تو ہم آگے جانے کہ بجائے پیچھےدھکیل دیے جائینگے۔ یہی تو ہے ۔ اور کوئی ممالک ہیں۔ صرف ہم ہی ہیں۔ وہ مرد اور عورتیں جو اس دُنیا کے الگ الگ حصوں میں پیدا ہوئے تھے۔

صدر ٹرمپ کے سفری پابندی کے خلاف ہونے والے مظاہروں سے پوسٹر اور پلے کارڈ کی طاقت اس احتجاج کو جاری رکھنے کی بنُیاد بن گئی۔ اب ہم چاہتے ہیں کہ آپ لوگ اس تحریک کو آگے لے کر چلیں۔

ایمنسٹی انٹرنیشنل اپنی ویب سائیٹ پہ لکھتا ہے کہ تاریخ ہمیں جج کرے گی کہ ہم نے اپنے دور کے بدترین انسانی المیے کو کس طرح سے نمٹایا۔ اب وقت ہے کہ ہم اُن ساری چیزوں کا تحفظ کریں جو ہم سارے انسانوں کو قریب لاتی ہے اور متحد بناتی ہے۔ اب وقت ہے کہ ہم خوف اور تعصب کو جیتنے نہ دیں۔

یہ سچ ہے۔ ہمیں اس پل کو کھونا نہیں چاہیے۔ پوسٹر فار ٹومارو کے آغاز سے لے کر اب تک یہی کہتے آئے ہیں کہ ہم سب ساتھ ساتھ اور طاقتور ہیں۔ اس بار ہم کسی نئے ملک ہجرت کرنا، جہاں ہر انسان کو رہنے کے لیے محفوظ جگہ فراہم ہوسکے، کے حق کے بارے میں شعور پھیلائیں گے۔

ہمارا پیغام:
الگ الگ ملکوں سے آنے والے لوگ ہماری دُنیا میں نئے نئےرنگ لاتے ہیں۔ زندگی کو کئی مختلف رنگوں میں رنگتے ہیں۔ اگر ان لوگوں کو اپنے ملکوں سے باہر رکھنے کے چکر میں اپنی سرحدیں بند کردیں اور وہاں دیواریں کھڑی کردیں۔ تو سوائے اندھیروں میں اُتر جانے اور وہیں گُم ہوجائیں گے۔

Contact

4tomorrow association
16 ESplanade nathalie sarraute - 75018 PARIS
T. +33 14205 8887

info@posterfortomorrow.org
www.posterfortomorrow.org

facebook.com/posterfortomorrow
Twitter @poster4tomorrow
skype poster4tomorrow